سوال

میرا شوہر حرام کماتا ہے، میں اسے منع بھی کرتی ہوں، لیکن وہ پھر بھی باز نہیں آتا، اس حال میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کو چاہیے کہ اچھے اخلاق کے ساتھ اپنے خاوند کو تقوی اختیار کرنے اور اللہ سے ڈرنے کی ترغیب دے۔ اسے سمجھائے کہ قیامت کے روز انسان کو اپنے کمائے ہوئے مال کا حساب دینا ہوگا۔ اسے یہ احساس بھی دلائے کہ اللہ تعالی حرام کمانے والے کی دعا بھی قبول نہیں کرتے۔

1. البتہ اگر حرام کمانے والا شخص اپنی حرام کمائی سے اپنی بیوی پر خرچ کرتا ہے، تو بیوی پر کوئی گناہ نہیں ہے؛ کیونکہ بیوی اپنا حق لے رہی ہے۔ حرام کمانے کا گناہ صرف اسی شخص پر ہوگا جس نے حرام کمایا ہے۔

رسول اللہ ﷺ ایک دن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے، جبکہ (وہاں) آگ پر ہانڈی ابل رہی تھی۔ آپ نے دوپہر کا کھانا طلب فرمایا تو روٹی اور گھر میں موجود سالن پیش کر دیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں گوشت دیکھ رہا ہوں؟" اہل خانہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وہ گوشت ہے جو بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا تھا اس نے وہ ہمیں بطور ہدیہ دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

هُوَصَدَقَةٌ عَلَيْهَا، وَهَدِيَّةٌ لَنَا (صحيح البخاري، كتاب الأطعمة: 5430)

(ٹھیک ہے) وہ اس (بریرہ) پر صدقہ تھا اور ہمارے لیے (بریرہ کی طرف سے) ہدیہ ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گوشت تناول فرمایا، حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صدقے کا مال کھانا حرام تھا، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بطور صدقہ نہیں لیا، بلکہ بطور تحفہ اور ہدیہ لیا ہے۔

یہودی سودی لین دین اور حرام کھانے میں مشہور تھے، اس کے باوجود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی آدمی سے تحفہ بھی قبول کیا، ان کا کھانا بھی کھایا، ان کے ساتھ لین دین بھی کیا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے حلال طریقے سے لیا کرتے تھے۔ لہذا جب صحیح طریقے سے کوئی شخص کسی چیز کا مالک بن جائے، تو جائز اور درست ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ